فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

دارالافتاء جامعہ نعیمیہ

گائے کی قربانی میں زیادہ سے زیادہ سات شراکت دار ہو سکتے ہیں، کم پر کوئی پابندی نہیں

سوال:

چار افراد قربانی کے لیے گائے خرید رہے ہیں، گائے میں 7 حصے ہوتے ہیں، حصوں کی تقسیم کس طرح ہوگی؟۔

(قاضی احمد رحمت، خطیب جامع مسجد اکبر، گارڈن، کراچی)

جواب:

بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ جن چار افراد نے مل کر گائے خریدی ہے، ان کی قربانیوں کے مجموعی حصے اگر سات بنتے ہیں تو اس جانور کی قیمت، چارہ، نگہداشت اور ذبح کا مجموعی خرچ بھی سات حصوں میں تقسیم ہوگا اور جس کے جتنے حصے ہوں گے، اس حساب سے وہ رقم ادا کرے گا، لیکن اگر یہ قربانی اُن چار شرکاء کی طرف سے برابر کی حصہ داری پر ہے تو پھر یہ قربانی چار افراد کی طرف سے ہوگی اور چاروں جملہ مصارف میں برابر کے شریک ہوں گے۔ اونٹ، بھینس، گائے وغیرہ میں زیادہ سے زیادہ سات حصوں کی گنجائش ہوتی ہے، کم پر پابندی نہیں ہے، ایک گائے چھ یا پانچ یا چار یا تین یا دو حتّٰی کہ ایک آدمی کی طرف سے بھی ہو سکتی ہے۔

مفتی منیب الرحمٰن

رئیس دارالافتاء: دارالعلوم جامعہ نعیمیہ کراچی

29 جون 2021ء

DARUL ULOOM JAMIA NAEEMIA
Block-15, Federal, 'B' Area, Karachi-Pakistan.
Ph: 92-21-36314508
muftinaeemia@yahoo.com
دارالعلوم جامعہ نعیمیہ
بلاک نمبر 15 فیڈرل بی ایریا، کراچی